تقویٰ کے رنگ میں
رنگ جائیے
محمد عبداللہ جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان المبارک کی اہمیت و فضیلت سے ہم بخوبی واقف ہیں۔ اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کو دو دو ہاتھوں سے سمیٹنے کا یہ ایک سنہری موقع ہے جو اللہ کے خاص فضل و کرم سے ہر سال میسر آتا ہے۔ اسکی فضیلت کے کیا کہنے، ایمان کی تازگی اور اعمال صالحہ کے جذبات سے دل ودماغ معمور ہو جاتے ہیں۔ اللہ سے بکثرت مغفرت چاہنے کی ترغیب ملتی ہے۔ جنت حاصل کرنے کی چاہ اور نار جہنم سے بچنے کی تڑپ دعاؤں کا حصہ بن جاتی ہے۔ ہر ایک کی کوشش رہتی ہے کہ رمضان المبارک کے صیام و قیام سے یہ مطلوبہ تبدیلیاں رونما ہوں۔

اس ماہ مبارک کے صیام و قیام کے شایان شان اہتمام کیلئے رسول اکرم ؐ نے ہمیں دو اہم باتوں کی نصیحت فرمائی ہے، جن پر عمل درآمد سے وہ مطلوبہ تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں، ایک ہے ایمان اور دوسری احتساب۔ صیام، ایمان واحتساب کے ساتھ ہو اور قیام بھی۔ تقوی، ایمان واحتساب کے مختلف پہلوؤں کو ظاہر کرتا ہے۔ ایمان اگر عمل کیلئے درکار جذبات فراہم کرتا ہے تو احتساب، عمل کیلئے مطلوب ذہنی و قلبی کیفیات بیدار کرتا ہے۔ تقوی دراصل انہیں جذبات اور ذہنی و قلبی کیفیات کا نام ہے۔

روزہ کی فرضیت تقوی کیلئے ہے اور جس ماہ مبارک میں روزوں کا اہتمام ہوتا ہے، ہدایت کی گئی کہ وہ اہتمام، تقوی کی کیفیات سے ہونا چاہئے۔ رمضان المبارک کے ذریعہ جو تقوی بیدار کرنا مطلوب ہے، وہ تقوی، تقوی ہی کی کیفیات سے بیدار اور پختہ ہوتا ہے۔ بالکل یوں سمجھ لیجئے کہ جیسے کسی اناج کی فصل کیلئے اسی اناج کی بیج زمین میں بودی جاتی ہے، تقوی کا بھی ایسا معاملہ ہے۔ دل کی زمین پر اگر تقوی کی بیج بودی جائے تو نتیجتاً تقوی ہی پیدا ہو گا۔ اسی لئے رسول اللہؐ نے اپنے سینے مبارک کی جانب اشارہ کرکے فرمایا کہ **التقوی ھا ھنا**۔

قرآن مجید میں تقوی کے مختلف پہلو واضح کئے گئے ہیں' ان کا بغور مطالعہ' غور و فکر اور ایک قابل عمل طریق کار اختیار کرنا' دل کی زمین پر تقوی کی بیج بونے اور اسی کی ایک شاندار اور لہلہاتی فصل حاصل کرنے کا ذریعہ بنے گا۔

یوں تو قرآن مجید میں تقوی کے سلسلہ کی بے شمار آیتیں ہیں' یہاں سورۃ البقرہ سے سورۃ اللیل تک تقوی سے متعلق جو عملی باتیں بیان کی گئیں صرف ان کا ذکر کیا جارہا ہے۔ ایسی جملہ 30 آیتیں ہیں۔انکے پیش نظر ایک مختصر عملی خاکہ بھی درج کیا جارہا ہے۔ہر آیت کے تحت دو پہلو بیان کئے جارہے ہیں۔ ایک ہے غور و فکر اور دوسرا عمل۔ اللہ تعالیٰ توفیق عنایت فرمائے تو انشاء اللہ رمضان المبارک اور اسکے بعد کی ساعتیں ان آیتوں پر عمل کرتے ہوئے گذریں گی اور مطلوبہ تبدیلیاں بھی رونما ہوں گی۔آیئے تقوی کے مختلف رنگوں کو قرآن مجید کی نگاہ سے دیکھیں اور ان سے اپنی شخصیتوں کو منور اور مزین کرنے جٹ جائیں۔زندگیوں کو تقوی کے رنگوں سے رنگنا وہ اہم کام ہے جس کی رب کریم ہمیں ہدایت دیتا ہے:

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُوْنَ

اللہ کا رنگ اختیار کرو اور کس کا رنگ ہے جو اللہ کے رنگ سے زیادہ اچھا ہے' ہم تو بس اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔(البقرۃ: ۱۳۸)

۱) ....اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔(البقرۃ: ۱۹۶)

نکات برائے غور و فکر

∆ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے' یہ جاننے کے کیا ذرائع ہو سکتے ہیں؟

∆ کیا ہر ایک کیلئے ممکن ہے کہ وہ اللہ کی گرفت کا صحیح صحیح ادراک کر سکے؟

نکات برائے عمل

◐ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا خوب فہم حاصل کیجئے' مستقل جائزہ لیتے رہئے کہ ان صفات کے تیئں آپ کا طرز عمل کیسا ہے؟

◐ اللہ تعالیٰ سے تعلق انہیں صفات کے تحت استوار کیجئے اور جہاں کمی محسوس ہو فوری متوجہ ہو جایئے

◐ سابقہ اقوام کس طرح اللہ کے عذاب کی مستحق بن گئیں' قرآن مجید کی روشنی میں مطالعہ کیجئے۔

۲) وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز وَاتَّقُوْنِ يٰٓا أُوْلِي الْأَلْبَابِ

اور زاد راہ ساتھ لے جاؤ اور سب سے بہتر زادراہ تقوی ہے' پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے بچو۔(البقرہ:۱۹۷)

نکات برائے غور و فکر

∆ تقوی بہترین زادراہ ہے اسکو کیسے واضح کریں گے؟

∆ اولی الالباب سے یہاں نافرمانی سے بچنے کا مطالبہ ہے' قرآن کے دیگر مقامات پر کیا مطالبات ہیں؟ کیا ان مطالبات کی روشنی میں افہام و تفہیم کے نئے تصورات اجاگر کئے جا سکتے ہیں؟

نکات برائے عمل

◐ ہر دن کیلئے نیک کاموں پر عمل کا ایک واضح منصوبہ بنالیجئے۔

- ◐ چھوٹے چھوٹے گناہوں سے اپنا دامن پاک رکھئے۔
- ◐ نیکی کی انجام دہی اور گناہوں سے بچنے کیلئے' اللہ کی پسند و ناپسند کا بھرپور خیال رکھئے۔

٣) .... واتَّقُوْا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْآ اَنَّکُمْ مُّلٰقُوْہُ ....

اللہ سے ڈرتے رہو' خوب جان لو کہ ایک دن تمھیں اس سے ملنا ہے۔(البقرۃ:٢٢٣)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ کیا اللہ سے ملاقات کا تصور' دنیا و آخرت کے درمیان ایک مربوط تعلق واضح کرتا ہے؟
- ∆ اللہ سے ملاقات کا شوق رکھنے والے بندۂ مومن کی پہچان کیا ہو گی؟

نکات برائے عمل

- ◐ اپنے دل میں اللہ سے ملاقات کا شوق پیدا کیجئے۔
- ◐ اس شوق کا جائزہ نیک اعمال کی انجام دہی اور خدا خوفی سے لیجئے۔
- ◐ جس کثرت سے نیک اعمال انجام دیں گے اسی مناسبت سے اللہ سے ملاقات کا شوق پیدا ہو گا' اس پہلو سے جائزہ کا خاص اہتمام کیجئے۔

٤)....وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لاَ یَضُرُّکُمْ کَیْدُہُمْ شَیًا

اگر تم صبر کرو اور تقوی اختیار کرو تو انکی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی۔(آل عمران:١٢٠)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ باطل کی چال کیلئے مکر اور کید کی قرآنی اصطلاحات کا ٹھیک احاطہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟
- ∆ کس طرح صبر اور تقوی سے باطل کی تیز رفتا ترقی و چالبازیوں کو سمجھا جا سکتا ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ دشمنوں کی چالوں کا فہم حاصل کیجئے اور اپنے اطراف میں موجود حاسدوں کی حرکتوں سے بھی واقف رہیے۔
- ◐ صبر اور تقویٰ ہی کے ذریعہ غیر صحت مند سرگرمیوں کا مقابلہ کیجئے۔
- ◐ خوب سمجھ لیجئے صبر کے معنی تعمیری طرز فکر کے ساتھ تعمیری کام انجام دینا اور تقویٰ یہ کہ ہر وقت اللہ سے استعانت طلب کرنا ہے۔

۵) وَسَارِعُوْآ إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ لا أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور وہ خدا ترس لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔(آل عمران: ۱۳۳)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ رب کی مغفرت کی جانب دوڑ لگانے کا مطلب کیا ہے؟
- ∆ مغفرت و جنت کے ایک ساتھ تذکرہ میں کیا حکمت پنہاں ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ کثرت سے استغفار کیجئے‘ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي کا کثرت سے ورد کرتے رہیے۔
- ◐ اللہ سے تعلق کا ایک پہلو توبہ وانابت ہونا چاہئے‘ اس جانب ہمیشہ متوجہ رہیے۔
- ◐ کثرتِ استغفار سے اعمال صالحہ کی انجام دہی میں لازماً اضافہ ہونا چاہئے‘ اپنا ہر چھوٹا بڑا کام جنت کے پیش نظر انجام دیجئے۔

٦) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوْا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے ایمان والو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کیلئے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو امید کہ فلاح پاؤ گے۔(آل عمران: ٢٠٠)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ صبر کے ساتھ باطل کے بالمقابل منظم جدوجہد کیونکر ممکن ہو سکتی ہے؟
- ∆ حق کیلئے کمر بستہ رہنے کے انفرادی و اجتماعی کیا معنی ہو سکتے ہیں؟

نکات برائے عمل

- ◐ باطل کی سازشوں کا صحیح فہم حاصل کیجئے۔
- ◐ حق کی خدمت کیلئے اپنا رول طے کر لیجئے اور اسکے مطابق سرگرم عمل رہنے کو ہر کام پر ترجیح دیجئے۔
- ◐ خوب سمجھ لیجئے آپ کی دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے یہاں تقوی سے مراد صبر، حق و باطل کا صحیح فہم و شعور اور حتی الوسعی جدوجہد ہے۔

٧) وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص وَلاَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص

جو کام نیکی اور خدا ترسی کے ہیں ان میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔(المائدۃ: ٢)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ نیکی اور تقوی الگ الگ کیوں بیان ہوا ہے اور ان دونوں کی وسعت کیا ہے؟
- ∆ تقوی اور نیک کاموں میں تعاون اور برائیوں میں عدم تعاون کو کیسے ایک صحت مند معاشرہ کے راہنما اصول کے طور پر پیش کر سکتے ہیں؟

نکات برائے عمل

- ہمیشہ کارِ خیر میں مصروف رہئے' کارِ خیر کرنے والے ہی خیر کے کاموں میں ایکدوسرے کا تعاون کر سکتے ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ تعاونِ عمل اور کارِ خیر کرنے والوں کے حسب ضرورت تعاون کو یقینی بنائیے۔
- یادرکھئے تقویٰ کی جانچ کا یہ پیمانہ ہے کہ آپ کارول خیر کے کاموں میں مثبت ہوتا ہے اور نفرت اور برائی کے کاموں سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔

۸).... وَلاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى أَلاَّ تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا قف هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى

کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کردے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔عدل کرو' یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔(المائدۃ:۸)

نکات برائے غور وفکر

∆ کسی کی دشمنی کی کیا انتہا ہو سکتی ہے اور اس دشمنی میں صبر وثبات کا پیکر بنے رہنا کیوں کر ممکن ہو سکتا ہے؟

∆ دشمن کی دشمنی کے بالمقابل عدل سے کیا مراد ہے اور یہاں حق وباطل کے درمیان کس تعلق کی نشاندہی کی گئی ہے؟

نکات برائے عمل

- جو لوگ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف برسرکار ہیں ان کی سرگرمیوں سے واقفیت حاصل کیجئے۔
- ایسے لوگوں سے بھی تعلق بنائے رکھئے جو آپ پر اور آپ کے دین پر تنقید کرتے ہیں۔
- اپنی شخصیت کو حقیقت پسندی' حق گوئی' انصاف رسانی اور خداترسی کا مرجع بنائیے۔

۹) ....واِتَّقُوْا اللّٰهَ الَّذِىْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُوْءْ مِنُوْنَ

اس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔(المائدۃ:۸۸)

نکات برائے غور وفکر

∆ اللہ کی نافرمانی سے بچنے کی کم سے کم اور بڑی سے بڑی صورت کیا ہو سکتی ہے؟

∆ ایمان اور تقوی کے ارتقائی تعلق پر قرآن مجید اور کیا ارشاد فرماتا ہے؟

نکات برائے عمل

◐ ان چھوٹے چھوٹے گناہوں کو بھی نظر انداز مت کیجئے جنہیں عموماً لوگ اہمیت نہیں دیتے

◐ یاد رکھئے دل میں موجود تقوی نیک اعمال کے ذریعہ ظاہر ہوتا رہتا ہے' اور نیک اعمال کی انجام دہی میں استقلال صرف ایسے دل سے ممکن ہے جس میں خدا کا خوف رچ بس گیا ہو

◐ ہر عمل کی انجام دہی کے بعد جائزہ کا اہتمام کیجئے کہ اس میں خدا خوفی کا کیا عنصر شامل رہا۔

۱۰) ....واتَّقُوْا اللهَ الَّذِیْ اِلَیهِ تُحْشَرُوْنَ

اس خدا کی نافرمانی سے بچتے رہو جس کے حضور تم کو پیش ہونا ہے۔(المآئدۃ:۹۶)

نکات برائے غور وفکر

∆ کیا خدا کا خوف صرف استحضار آخرت سے ممکن ہے؟

∆ دل کو ایمان بالغیب پر کیسے مطمئن رکھا جاسکتا ہے' قرآن مجید اس ضمن میں کیا راہنمائی کرتا ہے؟

نکات برائے عمل

◐ فکر آخرت کی پختگی پر بھرپور توجہ دیجئے۔

◐ نیک اعمال کی انجام دہی اور اللہ سے ملاقات کا شوق کا جائزہ لیتے رہیے یہی وہ عوامل ہیں جو آپ کی فکر آخرت کی اصلیت ظاہر کرتے ہیں۔

◐ اللہ سے ہر عمل کا اجر حاصل کرنے کا جذبہ پروان چڑھایئے۔

١١)....واتَقُوْا اللّٰهَ يٰأُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اے لوگو جو عقل رکھتے ہو اللہ کی نافرمانی سے بچو امید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو گی۔(المآئدۃ:١٠٠)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ اولی الالباب کی کیسے وضاحت کریں گے' فی زمانہ اس سے کیا مراد لیا جاسکتا ہے؟
- ∆ کیا فلاح و کامرانی کیلئے ہر فرد کا ذی علم و ذی فہم ہونا ضروری ہے' اس سلسلہ میں قرآن مجید کی کیا راہنمائی ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ اللہ سے ڈرتے ہوئے اور نافرمانی سے بچتے ہوئے زندگی گذاریئے' اس سے بڑھ کر عقلمندی کوئی اور نہیں ہو سکتی۔
- ◐ جائزہ لیتے رہئے کہ خدا خوفی کے نتیجے میں آپ کی شخصیت میں کیا مثبت تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔
- ◐ ایک ایسا منصوبہ بنالیجئے کہ ہر ماہ کم از کم ایک دو ایسی کمزوریاں دور ہو جائیں جن کی وجہ سے اللہ کی نافرمانی ہوتی ہے۔

١٢) ....واتَّقُوْا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا....

اللہ سے ڈرو اور سنو (المآئدۃ:١٠٨)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ کیا اللہ سے ڈرنے والے ہی اطاعت کر سکتے ہیں؟
- ∆ قرآن و حدیث کا ایسا مطالعہ کیجئے کہ تقوی اور سمع و طاعت کا باہمی تعلق معلوم ہو جائے؟

نکات برائے عمل

◐ والدین کی ہر چھوٹی بڑی بات ماننے کی بھرپور کوشش کیجئے۔

◐ اطاعت امیر کو اپنی شخصیت کی پہچان بنائیے۔

◐ اس اطاعت ہی سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ فی الوقع تقوی کے کس مقام پر آپ قائم ہیں۔

١٣) یٰٓا یُّھَاالَّذِینَ امَنُوا اتَّقُوْا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِینَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔(التوبۃ:۱۱۹)

نکات برائے غور و فکر

∆ سچے لوگوں سے مراد کیا ہے؟

∆ سچے لوگوں کا ساتھ دینے کے کیا طریقے ہو سکتے ہیں؟

نکات برائے عمل

◐ نیک اعمال کی انجام دہی سے ایمان مضبوط تر ہوتا رہے اس کی برابر کوشش کرتے رہئے۔

◐ اپنے اطراف نیک کام کرنے والوں اور صادقین کی پوری خبر رکھئے۔

◐ سچوں کا ساتھ دینے کیلئے دین اسلام سے والہانہ تعلق قایم کیجئے اور حسب ہدایت کار خیر میں ہاتھ بٹاتے رہئے۔

١٤) ....فَاصْبِرْ اِنَّ الْعَاقِبَۃَ لِلْمُتَّقِیْنَ

پس صبر کرو' بہتر انجام تقوی اختیار کرنے والوں ہی کے حق میں ہے۔(ھود:۴۹)

نکات برائے غور و فکر

∆ انفرادی اور اجتماعی کاموں میں صبر سے کام لینے کو کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟

∆ صبر کا آخر اسقدر بڑا انعام کیوں بتایا گیا ہے؟

نکات برائے عمل

◐ ہر حال میں صبر و ثبات کا پیکر بنے رہنے کیلئے اپنی شخصیت کو منصوبہ بند انداز سے پروان چڑھائیے۔

◐ جب اندازے کے مطابق نتائج نہ نکلیں، کار خیر کی انجام دہی میں دشواریاں محسوس ہوں، ہر دو صورت میں بتدریج آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہئے۔

◐ آخرت کی کامیابی کیلئے جو قرآن و حدیث میں صفات بتائی گئی ہیں، ان کے پیدا کرنے میں صبر کا کیا رول ہو سکتا ہے، اس پر برابر غور و خوص کرتے رہئے۔

۱۵) إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقوی سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔(النحل:۱۲۸)

نکات برائے غور و فکر

∆ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہونے کو کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟

∆ تقوی، احسان، صبر اور کون کون سی صفات ہیں جن کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں ان صفات کا حامل لوگوں کے ساتھ ہوں؟

نکات برائے عمل

◐ تقوی اور احسان کے مدارج کا قرآن و حدیث کی روشنی میں مطالعہ کیجئے۔

◐ نیک اعمال کو احسان کی روش اختیار کرتے ہوئے انجام دیجئے اور انجام دہی کے بعد اللہ تعالیٰ سے قربت کا جائزہ لیجئے۔

◐ ایسی نفل نمازوں کا بکثرت اہتمام کیجئے جن میں طویل قیام اور لمبے سجدے ہوں۔

١٦)\.\.\.\. وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْب

جواللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے۔(الحج:۳۲)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ شعائراللہ کیا ہیں اور ان کی تعظیم اور دل کے تقوی کے درمیان کیا تعلق ہے؟
- ∆ نظم وڈسپلن اور سمع وطاعت کی روشنی میں ہم اپنی اجتماعیت میں شعائر اللہ کے زمرے میں کون کونسے امور دیکھتے ہیں؟

نکات برائے عمل

- ◐ اپنی شخصیت کو نظم وڈسپلن کا پابند بنالیجئے' اسی سے دل کا تقوی ظاہر ہوتا ہے۔
- ◐ اسلامی تاریخ کا خوب فہم حاصل کیجئے' اسی سے ممکن ہے کہ دینی جماعتوں کی قدر کر سکیں۔
- ◐ سرد مہری' سست روی' ضعف و کمزوری سے پناہ مانگئے' خدا کے راستے میں چلنا مطلوب ہے' لہذا چلتے رہئے' تیز تیز چلتے رہئے۔

١٧) وَاتَّقُوْا الَّذِیْ أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ

ڈرو اس سے جس نے وہ کچھ تمہیں دیا ہے جو تم جانتے ہو۔(الشعرا:۱۳۲)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ اللہ تعالٰی کے عطا کرنے کا طریقہ اور حکمت کیا ہے؟
- ∆ اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتوں سے اس کا ڈر کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ اللہ تعالٰی کی دی ہوئی صلاحیتوں کا صحیح اندازہ کرلیجئے توقع ہے کہ نعمتوں کا اثر آپ کے عمل سے ظاہر ہو گا۔

◐ دور حاضر کی ترقی اور اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتوں کے درمیان کے ربط و تعلق کا مطالعہ کیجئے۔

◐ جدید ترقی یافتہ دور کے جو وسائل حاصل ہیں انکا احتیاط سے ایسا استعمال کیجئے جو آپ کو رب کریم کے اجر کا مستحق بنادے۔

۱۸) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔(الاحزاب: ۷۰)

نکات برائے غور و فکر

∆ خوف خدا سے گفتگو پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

∆ قول سدید اور مقاصد کی تکمیل کیلئے جدوجہد کے درمیان کیا معنوی تعلق محسوس کرتے ہیں؟

نکات برائے عمل

◐ ہر حال میں اپنی زبان کا محتاط استعمال کیجئے، اپنے قریبی ماحول کو ایک سچے ماحول میں ڈھال دیجئے۔

◐ نصب العین کے حصول کیلئے ان تھک جدوجہد کیجئے، کیونکہ نصب العین آپکا اللہ سے باندھا ہوا ایک عہد ہے۔

◐ وعدوں اور عہدوں سے وفا کیجئے، بغیر رکے، تھمے اور کمزور پڑے راہ خدا میں جدوجہد ہی سے یہ ممکن ہے۔

۱۹) اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِىْ مَقَامٍ اَمِينٍ

بے شک متقی لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔(الدخان: ۵۱)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ متقیوں کیلئے مقام امن کی فراہمی کی کیا حکمت ہے؟
- ∆ قرآن مجید کے دیگر مقامات پر متقیوں کیلئے اور کیا انعامات بیان کئے گئے ہیں؟

نکات برائے عمل

- ◐ جنت میں ملنے والی نعمتوں کو پانے کا شوق پیدا کیجئے۔
- ◐ یقین کیجئے تقویٰ کا پیدا ہونا اور بڑھنا اس یقین پر منحصر ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ہر عمل سے بخوبی واقف ہے۔
- ◐ خوب اچھی طرح جان لیجئے امن کا حاصل ہونا ایمان کی سلامتی سے ہے اور ایمان کی سلامتی ہی سے تقویٰ بتدریج بڑھتا جاتا ہے۔

۲۰)....اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ....

متقیوں کا ساتھی اللہ ہے۔(الجاثیہ : ۱۹)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ اللہ تعالیٰ متقیوں کا ساتھی ہے، اسکے عملی پہلو پر غور فرمایئے؟
- ∆ قرآن مجید میں اور کون سی صفات ہیں جن کے حاملین کے لئے اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن جانے کی بشارت دی گئی ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ ایسے اعمال کرنے پر بھرپور توجہ دیجئے جن سے قرآنی بشارتوں کے آپ مستحق بن سکیں۔
- ◐ اس بات کا برابر جائزہ لیتے رہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف سے اعمال کی انجام دہی میں کیا لذت اور مٹھاس محسوس ہو رہی ہے۔

◐ اس بات کو یقینی بنائیے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہونے کا یقین آپ کے اندر بے پناہ خوداعتمادی، جواں عزائم اور بلند حوصلے پیدا کر دے۔

۲۱) إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوْا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائیگا۔(الحجرات:۱۰)

نکات برائے غور و فکر

∆ مومنین آپس میں بھائی ہیں یہاں مسلم کیوں نہیں کہا گیا؟

∆ کس طرح خدا ترسی تعمیری کاموں میں معاون ہوتی ہے؟

نکات برائے عمل

◐ ملنے جلنے والے ہر مسلمان کیلئے دل میں محبت پیدا کیجئے۔

◐ جب بھی کبھی مسلمانوں کے درمیان کچھ ان بن ہو تو آگے بڑھ کر صلح صفائی کرنے کی کوشش کیجئے۔

◐ اللہ کی رحمت کا مستحق بننے کیلئے نہ صرف مسلمانوں سے بلکہ انکی تنظیموں اور اداروں سے خیر خواہی کا شیوہ اختیار کیجئے۔

۲۲)۔۔۔۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ۔۔۔۔

درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔(الحجرات:۱۳)

نکات برائے غور و فکر

∆ کسی کے مشرف اور مکرم ہونے کیلئے تقویٰ کو بنیاد بنانے کی کیا حکمت معلوم ہوتی ہے؟

∆ اللہ کے نزدیک مکرم ہونے کیلئے قرآن کریم نے اور کونسی بنیادی باتیں ارشاد فرمائی ہیں؟

نکات برائے عمل

◐ ہر حال میں اپنے دل کو اس بات پر مطمئن رکھئے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے بخوبی واقف ہے۔

◐ ہر عمل اس طرح انجام دیجئے کہ بس اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا پیش نظر رہے۔

◐ یاد رکھئے تقویٰ ہی آپ کے ہر کام میں حسن و خوبی پیدا کرتا ہے۔

۲۳).... لَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ط هُوَاَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى....

اپنے نفس کی پاکی کے دعوے نہ کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی متقی کون ہے۔(النجم: ۳۲)

نکات برائے غور و فکر

∆ پاکیزگئ نفس کی ابتدا و انتہا کا کوئی اندازہ کیا جاسکتا ہے؟

∆ تقویٰ کا حال صرف اللہ بہتر جانتا ہے اس سے مراد تقویٰ کی کیا کیفیات لی جاسکتی ہیں؟

نکات برائے عمل

◐ مستقل نیک کام جیسے نفل نمازیں، صدقہ و خیرات، امر بالمعروف، کے ذریعہ اپنی شخصیت کے ارتقاء پر بھرپور توجہ دیجئے۔

◐ اپنے ہر چھوٹے بڑے عمل کو حقیر جانئے، اس فکر کا آپ پر یہ اثر ہوگا کہ کسی بھی کامیابی اور ترقی سے کام کے رفتار میں فرق نہیں آئے گا۔

◐ شعوری کوشش کیجئے کہ دنیا سے دل اچاٹ ہو جائے اور آخرت کا شوق رچ بس جائے۔

٢٤) يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌم بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کیلئے کیا سامان کیا ہے؟ اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(الحشر:١٨)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ تقویٰ اور کل کی تیاری کے درمیان کیا تعلق ہے اور کیا تقویٰ سے مراد دل کا خیر و شر جاننا بھی لیا جاسکتا ہے؟
- ∆ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے علیم و خبیر ہونے کے حوالے سے کن امور سے اس کے واقف ہونے کی تفصیل بیان کی گئی ہے؟(جیسے اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ ہمارے اعمال سے باخبر ہے)۔

نکات برائے عمل

- ◐ اپنے زندگی کے تین دنوں کو بامعنی بنائیے، پہلا، گذرا ہوا دن، اسکا بے لاگ جائزہ لیجئے، دوسرا، حال کا دن، اس میں خوب کار خیر انجام دیجئے اور تیسرا آنے والے دن، اسکے لئے کار خیر کا بہتر منصوبہ بنالیجئے۔
- ◐ یاد رکھئے ہر دن اور ہر سانس، جس سے زندگی ظاہر ہوتی ہے، وہ رب کریم سے آپ کی نیک توقع کی وجہ سے ہے، اسلئے ہر دن کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کی فکر کیجئے۔
- ◐ دن بھر کے اعمال کی انجام دہی کے بعد اس بات کا جائزہ لیجئے کہ کن کن کاموں سے اللہ تعالیٰ خوش ہوا ہوگا۔

٢٥).... تَنَاجَوْابِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى....

تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو۔(المجادلہ:٩)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ آپسی تعاون اور نجوی کیلئے البر اور التقوی کا ذکر کیا گیا ہے' اس کی کیا حکمت ہے؟
- ∆ رازداری (secrecy) برتنا کن کن کاموں کیلئے حکمت عملی میں شمار ہو سکتا ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ نیکی اور تقوی کے کاموں کی تفصیل کیلئے احادیث کا مطالعہ کیجئے۔
- ◐ اپنے دوستوں اور قریبی رشتہ داروں کو انفرادی طور پر نیک کاموں کی ترغیب دلایئے۔
- ◐ اپنی شخصیت کو غیبت' نجوی اور لایعنی گفتگو سے پاک رکھئے۔

٢٦)....مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجاً

جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔(الطلاق:٢)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ قرآن مجید میں اللہ کی تائید و نصرت متقیوں کے علاوہ اور کن لوگوں کے حق میں بیان کی گئی ہے؟
- ∆ خوف خدا سے مسائل کا حل ممکن' دور حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر اس تصور کو کیسے واضح کر سکتے ہیں؟

نکات برائے عمل

- ◐ تقوی کے معنی یہ بھی ہیں کہ آپ اللہ پر خوب توکل کرنے والے ہوں' لہذا اپنے وسائل سے بڑھ کر اللہ تعالٰی پر بھروسہ کیجئے۔
- ◐ مقاصد کی تکمیل کیلئے اللہ سے حسن ظن رکھئے' نتائج ویسے ہی برآمد ہوں گے جیسی آپکی امید ہو گی۔

- ابتر حالات میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو کسطرح کامیابی و کامرانی سے ہمکنار فرمایا ہے اس کا حضرات صحابہ کرامؓ کی زندگیوں سے خصوصی مطالعہ کیجئے۔

۲۷)....مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا

جو شخص اللہ سے ڈرے اسکے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کر دیتا ہے۔(الطلاق:۴)

نکات برائے غور و فکر

△ اللہ تعالیٰ کی جانب سے کاموں میں سہولیتیں کیسے فراہم کی جاتی ہیں؟

△ تقوی کی وجہ سے معاملات میں سہولت کیوں کر پیدا ہوتی ہے؟

نکات برائے عمل

- اپنے معاملات کو اللہ کے سپرد کرنے کی شعوری کوشش کیجئے۔
- کسی بھی معاملہ کی انجام دہی میں آپ کی صلاحیتوں کے علاوہ آپ کی صالحیت اہمیت رکھتی ہے اپنے اندر اس کا بخوبی احساس بیدار رکھئے۔
- ہر اچھے کام کے اچھے نتیجے کیلئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھئے' اگر نتیجہ کسی وجہ سے اچھا نہ نکلے تب بھی عزائم میں کوئی کمی نہ آنے دیجئے۔

۲۸)....مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا

جو اللہ سے ڈریگا اللہ اسکی برائیوں کو اس سے دور کر دیگا اور اسکو بڑا اجر دیگا۔(الطلاق:۵)

نکات برائے غور و فکر

△ خوف خدا اور برائیوں سے دوری کے سلسلہ میں قرآن مجید اور کیا راہنمائی دیتا ہے؟

△ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی دو صفات غفور و رحیم کا بہ ایک وقت ذکر میں کیا حکمت ہے؟

نکات برائے عمل

◐ برائیوں کو دور کرنے کے ساتھ اجر ملنے کا ذکر بکثرت ملتا ہے' قرآن مجید میں غفور رو رحیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے اس پہلو کو واضح کیا گیا ہے' اس اہم نکتے کہ پیش نظر قرآن و حدیث کا مطالعہ کیجئے۔

◐ رسول اللہؐ نے جن برائیوں سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے ان کی فہرست ترتیب دے لیجئے اور ایک ایک کرکے ان برائیوں سے اپنی شخصیت کو پاک کر دیجئے۔

◐ اللہ کی رحمت کے ہمیشہ امید وار بنے رہئے۔

۲۹) اِنَّ لِلْمُتَّقِینَ مَفَازًا

یقیناً متقیوں کے لئے کامرانی کا ایک مقام ہے۔(النبا: ۳۱)

نکات برائے غور و فکر

∆ قرآن مجید میں متقی لوگوں کیلئے کن کن انعامات کا ذکر کیا گیا ہے؟

∆ قرآن مجید میں کامیابی کے لئے فاز کا بھی ذکر ملتا' تلاش کیجئے کہ اس اصطلاح کے ذریعہ کن کن خاص صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟(جیسے یہاں فاز کے ساتھ تقوی کا ذکر ہے)۔

نکات برائے عمل

◐ آخرت میں ملنے والی حقیقی کامیابی کے حصول کیلئے کار خیر میں ہمیشہ مصروف رہئے۔

◐ علم کے مطابق عمل پر توجہ دیجئے' یہ بھی تقوی کا ایک ظاہری پہلو ہے۔

◐ تقوی کی ظاہری علامت ایک یہ بھی ہے کہ ہر ایک نیک عمل دوسرے نیک اعمال کیلئے راہ ہموار کرتا ہے لہذا نیک اعمال کی انجام دہی تسلسل اور اضافہ کے ساتھ کرتے رہئے۔

۳۰) فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۙ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۙ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی

پس جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ جانا اسکو ہم آسان راستے کے لئے سہولت دیں گے۔(اللیل: ۵-۷)

نکات برائے غور و فکر

- ∆ تقویٰ اور انفاق کے درمیان کیا ربط و تعلق ہے؟
- ∆ قرآن مجید میں آسانی فراہم کرنے کی بشارت کن لوگوں کو دی گئی ہے؟

نکات برائے عمل

- ◐ راہ خدا میں کھلے اور چھپے خرچ کرنے کی منصوبہ بند کوشش کیجئے۔
- ◐ حق بات کو حق جاننے کے بعد اپنے عمل کے ذریعہ اس کا ساتھ دیجئے۔
- ◐ یاد رکھئے اللہ تعالیٰ کی مدد ان کے ساتھ ہوتی ہے جو اسکے دین کی مدد انفاق اور سچوں کا ساتھ دے کر کرتے ہیں۔

Sri Shrinivas Complex, # 3-12-71,
2nd Floor, Beside Noble Hospital,
Beroon Quila, Raichur - 584101
email: ajacademyraichur@gmail.com